صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سفرِ معراج اور علمِ غیبِ مصطفیٰ

20-Apr-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں دُرُود کی کثرت کرتا ہوں، میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پڑھنے کے لئے کتنا وقت مُقرَّر کروں؟ فرمایا: جتنا چاہو کرلو۔ میں نے عرض کی، چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو کرلو لیکن اگر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھو گے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، نِصف؟ فرمایا: جتنا چاہو پڑھو، مگر زِیادہ پڑھو گے تو بہتر ہے۔ عرض کی، میں سارا وَقْت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا: پھر تو یہ عمل تُمہاری پریشانیوں کو کفایت کرے گا اور تمہاری مَغفِرت کا سبب بن جائے گا۔[1]

بیٹھتے، اُٹھتے، جاگتے، سوتے ہو الٰہی میرا شِعار دُرُود
رُوئے انور پہ نور بار سلام زُلفِ اطہر پہ مُشکبار دُرود
اُس مہک پہ شمیم بیز سلام اُس چمک پہ فروغ بار دُرود
اُن کے ہر جلوہ پر ہزار سلام اُن کے ہر لمعہ پر ہزار دُرود

1 . . . مستدرک، کتاب التفسیر، باب اکثروا علیّ الصلوٰۃ... الخ، ۳/۱۹۸، رقم: ۳۶۳۱ ملتقطاً

www.dawateislami.net

سر سے پا تک کروڑ بار سلام اور سراپا پہ بے شُمار دُرود

(ذوقِ نعت، ص۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خَاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دومَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کیلئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی مہینوں میں ساتواں بابَرَکت مہینا رَجَبُ الْمُرَجَّب اپنی بَرکتیں لُٹا رہا ہے۔ یہ وہ عظیمُ الشّان مہینا ہے کہ جس میں شبِ اسریٰ کے دُولہا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **معراج** کے **عظیم معجزے** (Miracle) کا ظہور ہوا۔ اس مبارک

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی۔۔۔الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

سفر کے تمام احوال و واقعات کو احادیثِ مُبارکہ اور سیرتِ طَیِّبہ کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ہم بھی نبیِ پاک، صاحبِ معراج صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکرِ خیر سے مستفیض ہونے کیلئے معراج شریف کا ایمان اَفروز تذکرہ اور علمِ غیبِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و شوکت کے بارے میں سُننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

آیئے! پہلے خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مَدّاحُ الحبیب، حضرت مولانا صوفی محمد جمیلُ الرحمٰن خان قادِری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے لکھے ہوئے شبِ معراج کی برکتوں سے مالا مال بہت ہی پیارے کلام کے چند اَشعار سُنتے ہیں:

پردہ رُخِ انور سے جو اُٹھا شبِ معراج — جنّت کا ہوا رنگ دو بالا شبِ معراج
اے رحمتِ عالم تِری رحمت کے تصدق — ہر ایک نے پایا ترا صدقہ شبِ معراج
جس وقت چلی شاہِ مدینہ کی سُواری — سجدے میں جھکا عرشِ مُعلّٰی شبِ معراج
یہ شانِ جلالت کہ نہایت ہی ادب سے — جبریل نے آقا کو جگایا شبِ معراج
دُولہا تھے محمد تو براتی تھے فِرشتے — اِس شان سے پہنچے مِرے مولیٰ شبِ معراج
ممکن ہی نہیں عقلِ دو عالم کی رَسائی — ایسا دِیا اللہ نے رُتبہ شبِ معراج
اُس میں سے جمیلِ رضوی کو بھی عطا ہو — رحمت کا بٹا خاص جو حصہ شبِ معراج

(قبالۂ بخشش، ص۳۷-۳۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مختصر واقعۂ معراج

مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "سیرتِ مُصطفیٰ" کے صفحہ 732 پر شیخُ الحدیث حضرت علامہ عبدُ المصطفیٰ اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: معراج کی رات سرورِ کائنات، فَخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھر کی چھت کُھلی اور اچانک حضرتِ سَیِّدُنا جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام چند فرشتوں کے

www.dawateislami.net

ساتھ نازل ہوئے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حرمِ کعبہ میں لے جا کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ مبارک کو چاک کیا اور قلبِ انور کو نکال کر آبِ زمزم سے دھویا، پھر ایمان و حکمت سے بھرے ہوئے ایک طشت کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سینے میں اُنڈیل کر شکم (یعنی پیٹ مبارک) کا چاک برابر کر دیا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بُراق پر سوار ہو کر بیتُ المقدس تشریف لائے۔

شیخِ طریقت، **اَمیرِ اہلِ سُنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِس ایمان افروز واقعے کی منظر کشی کرتے ہوئے اپنے ایک کلام میں لکھتے ہیں:

قربان میں شان و عظمت پر سوئے ہیں چین سے بستر پر　　جبریلِ امیں حاضر ہو کر معراج کا مُژدہ سُناتے ہیں

جبریلِ امین بُراق لیے جنّت سے زمیں پر آ پہنچے　　بارات فرشتوں کی آئی معراج کو دُولہا جاتے ہیں

(وسائل، بخشش مرمم، ص۲۸۶-۲۸۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بُراق کی تیز رفتاری کا یہ عالَم تھا کہ اس کا قدم وہاں پڑتا تھا جہاں اس کی نگاہ کی آخری حد ہوتی تھی۔ بَیْتُ الْمَقدس پہنچ کر بُراق کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس حلقے میں باندھ دیا، جس میں انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اپنی اپنی سواریوں کو باندھا کرتے تھے، پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تمام انبیا اور رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جو وہاں حاضر تھے دو (2) رکعت نمازِ نفل جماعت سے پڑھائی۔[1]

اقصیٰ میں سواری جب پہنچی جبریل نے بڑھ کے کہی تکبیر　　نبیوں کی امامت اب بڑھ کر سلطانِ جہاں فرماتے ہیں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۸۷)

انبیائے کرام سے ملاقاتیں

جب بیتُ المقدس سے نکلے تو حضرتِ جبریل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے شراب اور دُودھ کے دو (2) پیالے آپ

1 ... سیرتِ مصطفٰے، ص۷۳۲-۷۳۳

www.dawateislami.net

کے سامنے پیش کیے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دودھ کا پیالہ اُٹھالیا۔ یہ دیکھ کر حضرتِ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فطرت (Nature) کو پسند فرمایا، اگر آپ شراب کا پیالہ اُٹھالیتے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمَّت گمراہ ہو جاتی۔ پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ساتھ لے کر آسمان پر چڑھے، پہلے آسمان میں حضرت (سَیِّدُنا) آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے، دوسرے میں حضرت (سَیِّدُنا) یحییٰ و حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِمَا السَّلَام سے مُلاقات ہوئی اور کچھ گفتگو بھی ہوئی، تیسرے آسمان میں حضرت (سَیِّدُنا) یُوسف عَلَیْہِ السَّلَام، چوتھے آسمان میں حضرت (سَیِّدُنا) اِدْرِیس عَلَیْہِ السَّلَام اور پانچویں آسمان میں حضرتِ (سَیِّدُنا) ہارون عَلَیْہِ السَّلَام اور چھٹے آسمان میں حضرت (سَیِّدُنا) مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ملے اور ساتویں آسمان پر پہنچے تو وہاں حضرت (سَیِّدُنا) ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے مُلاقات ہوئی، وہ (فرشتوں کے قبلے) بیتُ المعمور سے پیٹھ لگائے بیٹھے تھے، جس میں روزانہ ستر ہزار (70000) فرشتے داخل ہوتے ہیں۔ بوقتِ مُلاقات ہر پیغمبر نے "خوش آمدید! اے پیغمبرِ صالح" کہہ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِستقبال کیا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جنّت کی سیر کرائی گئی۔ اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی پر پہنچے۔ اس درخت پر جب اَنوارِ الٰہی کی بارش ہوئی تو ایک دَم اس کی صُورت بدل گئی اور اس میں رنگ برنگ کے اَنوار کی ایسی تجلّی (Rays of light) نظر آئی کہ جس کی کیفیتوں کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ یہاں پہنچ کر حضرتِ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام یہ کہہ کر ٹھہر گئے کہ اب اس سے آگے میں نہیں بڑھ سکتا۔

جبریل ٹھہر کر سدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم   جل جائیں گے سارے بال و پر اب ہم تو یہیں رہ جاتے ہیں

(وسائلِ بخشش، ص ۲۸۸)

پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عرش بلکہ عرش کے اُوپر جہاں تک اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

نے چاہا بُلا کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فیضیاب فرمایا۔[1]

قرآنِ کریم میں اس کو ان الفاظ سے بیان کیا گیا ہے: چنانچہ پارہ 27 سُوْرَۃُ النَّجم کی آیت نمبر 8 اور 9 میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾﴾ (ترجَمۂ کنزُالایمان: پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا، تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم) پھر وہاں کیا ہوا، یہ ہماری عقل کی پہنچ سے باہر ہے۔ پھر جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دیدارِ خداوندی سے فیضیاب ہو کر اور اچھی طرح سیر فرما کر اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی روشن نشانیوں کا مُعاینہ و مُشاہَدہ فرما کر آسمان سے زمین پر تشریف لائے اور بَیْتُ الْمُقَدِس میں داخل ہوئے اور بُراق پر سُوار ہو کر مَکَّۂ مُکَرَّمہ کے لیے روانہ ہوئے تو راستہ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بَیْتُ الْمُقَدِس سے مَکَّۂ مُکَرَّمہ تک کی تمام منزلوں اور قُریش کے قافلوں کو بھی دیکھا۔ یہ تمام مَراحل طے ہونے کے بعد جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجدِ حرام میں پہنچے تو چونکہ ابھی رات کا کافی حصہ باقی تھا، اس لیے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سو گئے۔[2]

خدا کی قُدرت کہ چاند حق کے، کروڑوں منزل میں جلوہ کر کے
ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی، کہ نُور کے تڑکے آلیے تھے

(حدائقِ بخشش، ص۲۳۷)

کلامِ رضا کی وضاحت:

یعنی خدا کی شان دیکھئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تھوڑی ہی دیر

1...سیرتِ مُصطفٰے، ص۷۳۳ - ۷۳۴

2...سیرتِ مصطفٰی، ص۷۳۵ ملخصًا

www.dawateislami.net

میں کروڑوں منزلوں پر اپنا جلوہ دکھا کر واپس بھی تشریف لے آئے، ابھی تک ستارے اسی طرح چمک رہے تھے، ان کے سائے بھی نہ بدلے تھے۔[1]

اللہ کی عنایت	مرحبا	معراج کی عظمت	مرحبا
بُراق کی قسمت	مرحبا	بُراق کی سُرعت	مرحبا
اَقصیٰ کی شوکت	مرحبا	نبیوں کی اِمامت	مرحبا
آقا کی رِفعت	مرحبا	آسماں کی سِیاحت	مرحبا
مکینِ لامکاں کی عظمت	مرحبا	چشمانِ نبوت	مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ اسراء کے دُولہا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صبح جب قریش کے سامنے رات کے واقعۂ معراج کو بیان کیا تو انہیں سخت تعجُّب ہوا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ جُھوٹا ثابت کرنے کیلئے امتحاناً سوالات شروع کر دیئے۔

مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: وہ سُوالات بھی فُضول تھے۔ مثلاً یہ کہ بَیْتُ الْمَقْدِس میں سُتُون کتنے ہیں، سِیڑھیاں کتنی ہیں، مِنْبَر کِس طرف ہے۔ ظاہِر ہے کہ یہ چیزیں تو بار بار دیکھنے پر بھی یاد نہیں رہتیں تو ایک بار دیکھنے پر یاد کیسے رہتیں۔ کُفّار نے کہا کہ عَرْش و کُرسی کی باتیں جو آپ بیان کر رہے ہیں، اُن کی تو ہم کو خبر نہیں، بَیْتُ الْمَقْدِس ہم نے دیکھا ہوا ہے، وہاں کی نِشانیاں آپ ہم کو بتائیں۔[2] (لہٰذا جب بَیْتُ الْمَقْدِس کی کَیفِیَّت پوچھی گئی تو) نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کچھ تردُّد ہوا، کیونکہ اگرچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بَیْتُ الْمَقْدِس میں داخِل ہوئے تھے لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی کَیفِیَّت کے مُتعلّق گہری نظر نہیں فرمائی تھی، اور پھر وہ رات بھی تاریک

---

1 . . . شرح کلامِ رضا، ص ۶۹۶

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۸/۱۵۹

www.dawateislami.net

تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت جِبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم فرمایا تو اُنہوں نے اپنے پَروں (Wings) پر بَیْتُ الْمُقَدَّس کو اُٹھالیا اور مَکَّۂ مُکَرَّمہ میں حضرت عَقِیْل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر کے پاس رکھ دِیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے دیکھتے جاتے اور اُن کے سُوالوں کے جوابات دیتے جاتے۔ (یادرہے کہ) بَیْتُ الْمُقَدَّس کو اُٹھا کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمتِ عالیہ میں حاضِر کِیا جانا آپ کا مُعْجِزَہ (Miracle) ہے، جس طرح بِلْقِیْس کا تَخْت (اُٹھا کر حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے دَرْبار میں حاضِر کِیا جانا) حضرت سُلَیْمان عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ (Miracle) ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! سُنا آپ نے کہ شبِ اسرا کے دُولہا، سَیِّدُ الانبیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان وشوکت کس قدر بلند وبالا ہے کہ جنہیں رَبِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ نے رجبُ المرجَّب کی ستائیسویں رات مختصر سے وقت میں اپنی عظیم نشانی دکھانے کیلئے جنّتی بُراق پر سوار کرایا، مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصی اور پھر وہاں سے تمام آسمانوں پر بُلا کر مختلف انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرشتوں کے سامنے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کو ظاہر فرمایا، نمازوں کا تحفہ عطا فرمایا، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے دِیدار سے بھی سرفراز فرمایا اور کسی واسطے کے بغیر کلام کا شرف بھی عطا فرمایا۔

یہ شاہ نے پائی سعادت ہے خالِق نے عطا کی زِیارت ہے
جب ایک تجلّی پڑتی ہے مُوسیٰ تو غش کھا جاتے ہیں

(وسائلِ بخشش، ص288)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیدار ہونے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہمکلام ہونے کے بارے میں حدیثِ پاک سُنتے ہیں:

---

1 ۔۔۔سیرۃ سیدالانبیاء، ص ۱۳۱

www.dawateislami.net

میں نے سب کچھ پہچان لیا

حضرت سَیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو دیکھا، اس نے اپنا دستِ قدرت میرے کندھوں کے درمیان رکھا، میرے سینے میں اس کی ٹھنڈک محسوس ہوئی، اسی وقت ہر چیز مجھ پر روشن ہو گئی اور میں نے سب کچھ پہچان لیا۔(1)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: میں نے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو بہترین صورت میں دیکھا۔ (یعنی اس وقت میری اپنی صورت بہت اچھی تھی نہ کہ خدا، کی جیسے کہا جاتا ہے کہ میں اچھے کپڑوں میں حاکم سے ملا، یعنی ملاقات کے وقت میرے کپڑے اچھے تھے، ورنہ رَبّ تعالیٰ صورت سے پاک ہے۔ خیال رہے کہ حضور انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہم میں آنا بشری صورت میں ہے، اور رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے ملنا نوری صورت میں۔ انسان کا گھر کا لباس اور ہوتا ہے اور کچہری کا اور، یہ غالبًا معراج کے واقعے کا ذکر ہے۔ بعض نے خواب کا دیدار بتایا ہے مگر پہلی بات زیادہ صحیح ہے۔ حق یہ ہے کہ حضور عَلَیْہِ السَّلَام نے سر کی آنکھوں سے رَبّ کا دیدار کیا) حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے (مجھ سے) پوچھا کہ مقرّب فرشتے کس چیز میں جھگڑتے ہیں؟ (یعنی وہ کون سے اعمال ہیں جنہیں لے جانے اور بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنے میں فرشتے جھگڑتے ہیں وہ کہتا ہے میں لے جاؤں اور یہ کہتا ہے میں) میں نے عرض کیا: مولیٰ تُو ہی جانے۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنا دستِ قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا، جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں پائی۔ (یعنی رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی رحمت کے ہاتھ کو میری پشت پر رکھا اور اس کا فیضان میرے سینے اور دل پر پہنچا) تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب میں نے جان لیا۔(2)

حکیم الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حضورِ انور

1...ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ ص، ۵/۱۶۰، حدیث: ۳۲۴۶

2...دارمی، کتاب الرؤیا، باب فی رؤیۃ...الخ، ۲/۱۷۰، مرآۃ المناجیح، ۱/۴۴۶

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وُسعتِ علم کی کھلی دلیل ہے، رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ساتوں آسمانوں بلکہ اوپر کی تمام چیزوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے نیچے کے ذرّے ذرّے اور قطرے قطرے کا علم عطا فرمایا۔ خیال رہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے حبیب کو گزشتہ، موجودہ اور تاقیامت ہونے والی ہر چیز کا علم دیا کیونکہ زمین پر لوگوں کے اعمال اور آسمان پر ان اعمال کے لئے فرشتوں کے یہ جھگڑے تاقیامت ہوتے رہیں گے، جنہیں حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آج آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اس حدیث کی تائید قرآن کی بہت سی آیات کر رہی ہیں۔ (1)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مُجدّدِ دین وملت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "فتاویٰ رضویہ" میں فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے روزِ اَزل سے روزِ آخر تک جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے ایک ایک ذرّے کا تفصیلی علم اپنے حبیبِ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا، ہزار تاریکیوں میں جو ذرّہ یا ریت کا دانہ پڑا ہے حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اس کا بھی علم ہے، اور فقط علم ہی نہیں بلکہ تمام دُنیا بھر اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے، سب کو ایسا دیکھ رہے ہیں، جیسا اپنی اس ہتھیلی کو، آسمانوں اور زمینوں میں کوئی ذرّہ ان کی نگاہ سے مخفی نہیں بلکہ یہ جو کچھ ذکر کیا گیا ہے ان کے علم کے سمندروں میں سے ایک چھوٹی سی نہر ہے، اپنی تمام اُمت کو اس سے زیادہ پہچانتے ہیں جیسا آدمی اپنے پاس بیٹھنے والوں کو، اور فقط پہچانتے ہی نہیں بلکہ ان کے ایک ایک عمل ایک ایک حرکت کو دیکھ رہے ہیں، دلوں میں جو خیال گزرتا ہے اس سے بھی آگاہ ہیں، اور پھر ان کے علم کے وہ تمام سمندر اور تمام مخلوق کے عُلوم مل کر علمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے وہ نسبت نہیں رکھتے، جو ایک ذرا سے قطرے کو کروڑ سمندروں سے۔ (2)

سرِ عرش پر ہے تِری گزر دلِ فرش پر ہے تِری نظر ملکوت و مُلک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/۴۴۶

2 ... فتاویٰ رضویۃ، ۱۵/۷۴ ملخصًا

www.dawateislami.net

(حدائقِ بخشش، ص۱۰۹)

مختصر وضاحت: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرش کے اُوپر بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا آنا جانا ہے اور زمین بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ ناز میں ہے، زمین و آسمان کی کوئی بھی چیز آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پوشیدہ نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب بَیْتُ الْمُقَدَّس کے بارے میں مُشْرِکِیْنِ مکّہ کی طرف سے پوچھے گئے، تمام سُوالات کے جوابات عطا فرما دیئے تو چونکہ وہ تو حُضورِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِس عَظِیم مُعْجِزے پر ایمان لانے کے بجائے، اسے عَقْل کی کسوٹی پر پَرَکھ رہے تھے بلکہ اپنے بُغض و عِناد کی وجہ سے اس عَظِیمُ الشّان مُعْجِزے (Miracle) کو جُھوٹا ثابت کرنے پر کمر بَستہ تھے، لِہٰذا بَیْتُ الْمُقَدَّس کی نِشانیاں پُوچھنے اور اِس پر مُنہ کی کھانے کے باوُجُود بھی اپنی ہَٹ دھرمی سے باز نہ آئے اور اِمتحان کی غَرَض سے اس قافلے کے بارے میں سُوال کرنے لگے جو مَکَّۂ مُکَرَّمہ سے تِجارت کی غَرَض سے شام کی جانِب گیا تھا۔ چُنانچہ

کفّارِ قریش نے کہا: آپ ہمیں ہمارے قافلوں کے بارے میں بتایئے کہ کیا راستے میں وہ قافلے آپ کو ملے تھے؟ غیب بتانے والے آقا، شبِ اسریٰ کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مقامِ روحاء میں میرا گُزر فُلاں قبیلے کے قافلے پر ہوا تھا، ان لوگوں کا اُونٹ (Camel) گم ہو گیا تھا اور وہ اسے تلاش کر رہے تھے، میں ان کے پڑے ہوئے سامان کی طرف آیا تو وہاں کوئی بھی موجود نہ تھا، پانی کا ایک پیالہ وہاں رکھا ہوا تھا، میں نے اسے پی لیا اور پھر اسے ڈھکن سے ڈھک دیا۔ (پھر غیب بتانے والے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا) اب وہ قافلہ بدھ کے دن سورج غروب ہوتے ہوئے یہاں پہنچ جائے گا۔ پھر تم لوگ اس سے دریافت کر لینا کہ جب وہ اپنا گم شدہ اُونٹ تلاش کر کے واپس آئے تھے تو انہوں نے اپنے بھرے ہوئے پیالے کو پانی سے خالی پایا تھا یا نہیں؟ اور یہ بھی پوچھ لینا کہ جب تم

www.dawateislami.net

اُونٹ کی تلاش میں سر گرداں تھے تو کیا تمہیں کسی نے پکار کر کہا تھا کہ تمہارا اُونٹ فُلاں جگہ پر ہے، جس پر تم حیران ہو کر کہہ رہے تھے کہ ملکِ شام میں یہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی آواز کیسے آگئی؟ مگر جب تم نے اس آواز کے مطابق اس مقام پر جا کر دیکھا تھا تو تمہیں اپنا اُونٹ مل گیا تھا یا نہیں؟ قریش نے کہا: ہاں! یہ ٹھیک ہے کہ یہ بڑی نشانی ہے۔

پھر حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ فُلاں قبیلے کے قافلے پر بھی میرا گُزر ہوا تھا، جن کے دو آدمی ایک ہی اُونٹ پر سوار تھے۔ ان کا اُونٹ ، براق کی تیز رفتاری (Speed) کی وجہ سے بِدک کر بھاگا جس کی وجہ سے وہ دونوں سوار گر گئے اور ان میں سے فُلاں شخص کی کلائی ٹُوٹ گئی ہے۔ اب بدھ کے دن ٹھیک دوپہر کو وہ قافلہ یہاں پہنچ جائے گا پھر تم ان دونوں سے اس بارے میں پوچھ لینا، کفارِ قریش کہنے لگے: بہت اچھا، یہ نشانی بھی اچھی ہے۔

پھر حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ فُلاں قبیلے کے قافلے پر مقامِ تَنْعِیْم کے پاس میرا گُزر ہوا تھا، اس قافلے میں آگے آگے ایک خاکی رنگ کا اُونٹ تھا جس کے اوپر دھاری دار دو بوریاں غلّے کی لدی ہوئی تھیں اور ایک حبشی بھی اُس پر سوار تھا، اسی قافلے میں فُلاں شخص کو سردی لگ رہی تھی اور وہ اپنے غلام سے کمبل (Blanket) مانگ رہا تھا۔ یہ قافلہ بہت قریب پہنچ چکا ہے، صبح سورج طلوع ہوتے وقت یہ قافلہ یہاں پہنچ جائے گا۔

چنانچہ طلوعِ آفتاب سے پہلے کچھ لوگ ایک پہاڑی پر آبیٹھے اور قافلے کا انتظار کرنے لگے، کچھ لوگ سورج کے انتظار میں مقرر کئے گئے تاکہ وہ اس کے نکلنے پر خصوصی نظر رکھیں۔ اچانک ان مقرر کردہ آدمیوں میں سے ایک نے چیخ کر کہا: لو! وہ دیکھو! سورج نکل آیا۔ اتنے میں کسی نے پکارا: وہ دیکھو قافلہ بھی آچکا ہے۔ دیکھا تو واقعی قافلے کے آگے آگے خاکی رنگ کا ایک اُونٹ تھا جس پر دھاری دار دو بوریاں غلے کی لدی ہوئی تھیں۔

www.dawateislami.net

اس کے بعد بدھ کی دوپہر کو کفارِ قریش کی ایک جماعت پہاڑی پر بیٹھ کر اس قافلے کی آمد کا انتظار کرنے لگی، جس کی آمد کے بارے میں حضورِ اکرم نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا تھا کہ وہ بدھ کے دن دوپہر کو پہنچے گا۔ چنانچہ عین دوپہر کے وقت وہ دوسرا قافلہ بھی پہنچ گیا اور جس شخص کے گرنے کی خبر دی گئی تھی واقعی اس کی کلائی ٹُوٹی ہوئی تھی۔

اس کے بعد کچھ لوگ اُس تیسرے قافلے کی تاک میں بیٹھ گئے، جس کی آمد غُروبِ آفتاب کے وقت بتائی گئی تھی، غروبِ آفتاب کا وقت قریب ہوگیا اور اس وقت تک قافلہ نہیں پہنچا، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں دُعا فرمائی تو دُعا قبول ہوئی اور سورج کو روک دیا گیا، جب قافلہ پہنچ گیا تو سورج بھی غروب ہو گیا۔ جب حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بتائی گئی باتوں کے بارے میں قافلے والوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے تمام باتوں کی تصدیق کر دی، نبیِ اَکْرَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس طرح فرمایا تھا، بالکل اُسی طرح ہوا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات کے ظُہور پر مُشْرِکِین شَرْمِندہ ہوگئے لیکن ایمان نہ لائے۔[1]

بیان کردہ واقعۂ معراج میں جہاں دیگر کئی مدنی پھول اپنی خوشبو بکھیر رہے ہیں، وہیں ایک مدنی پھول یہ بھی چُننے کو مِلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو علمِ غیب کی عظیمُ الشّان دولت سے نوازا ہے چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سفر معراج سے واپسی پر کفارِ مکّہ نے بطورِ امتحان جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بیت المقدّس اور وہاں کے قافلوں کے متعلق پوچھا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ان کے سارے سوالوں کے بڑے ہی شاندار انداز میں درست جوابات ارشاد فرمائے بلکہ غیب جاننے والے آقا، شبِ اسریٰ کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کفّارِ مکہ کے تجارتی قافلوں کی واپسی کے بھی ٹھیک اوقات بیان فرما دیئے حالانکہ بیتُ

---

1 ... تحفۂ معراج النبی، ص ۵۰۶، مقالاتِ کاظمی، ۱/ ۱۵۳، خصائصِ کبری، ۱/ ۳۶۹ تا ۳۷۵، سیرۃ سید الانبیاء، ص ۱۳۱، سبل الھدی والرشاد، ۳/ ۹۳ ملخصاً

www.dawateislami.net

المقدس تشریف لے جانے کی سچائی کا قافلوں کی واپسی سے کوئی تعلق نہ تھا یعنی اگر پیارے آقا، شبِ اسری کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قافلوں کی واپسی کا وقت نہ بتاتے تو اس کی وجہ سے بیتُ المقدس تشریف لے جانے پر اعتراض (Objection) نہیں کیا جاسکتا تھا مگر قربان جایئے! غیب بتانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کہ جس بات کا کفّار کے شکوک و شُبہات (Doubts) سے کوئی تعلق نہیں تھا وہ بھی بیان فرمادی، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے علمِ غیب پر بہت بڑی دلیل ہے اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس سے انکار کرنا کسی طرح بھی ممکن نہیں کیونکہ نبی کا منصب ہی غیب کی خبریں بتانا ہے۔ جیسا کہ

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام غیب کی خبر دینے کے لیے ہی آتے ہیں کہ جنّت ونار وحشر ونشر وعذاب وثواب غیب نہیں تو اور کیا ہیں...؟ اُن کا منصب ہی یہ ہے کہ وہ باتیں ارشاد فرمائیں جن تک عقل وحواس کی رسائی نہیں اور اسی کا نام غیب ہے۔ (1)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "**سیاہ فام غلام**" کے صفحہ نمبر 17 پر ارشاد فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اپنے غلاموں کی عُمروں سے بھی باخبر ہیں اوران کے ساتھ جو کچھ پیش ہونے والا ہے اسے بھی جانتے ہیں۔ قرآنِ پاک کی بہت سی آیاتِ مبارَکہ سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے علمِ غیب کا ثُبوت ملتا ہے۔

چُنانچِہ پارہ 30 سورۂ تکوِیر کی آیت نمبر 24 میں ارشادِ خداوندی ہے:

وَمَاهُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ تَرجَمۂ کنز الایمان: اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل

1... بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۴۶

www.dawateislami.net

(پ ۳۰، التکویر: ۲۴) نہیں۔

اور پارہ 29 سورۂ جِنّ کی آیت نمبر 26 اور 27 میں ارشادِ خداوندی ہے:

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (پ ۲۹، الجن: ۲۶،۲۷) ترجَمۂ کنزالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مُسلّط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

علامہ اسمٰعیل حقّی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُفَسِّرِینِ کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مخصوص رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو علمِ غیبِ خاص سے نوازتا ہے۔ اَولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو جو علمِ غیب ہوتا ہے وہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہی کے وَسیلے اور فیض سے ہوتا ہے۔ (1)

اسی طرح پارہ 4 سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 179 میں خُدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا ارشادِ پاک ہے:

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ (پ ۴، اٰلِ عمران: ۱۷۹) تَرجَمۂ کنزالایمان: اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

صَدرُ الافاضل حضرت علّامہ مولانا سَیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: (اللہ عَزَّوَجَلَّ) ان برگُزیدہ رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو غَیب کا علم دیتا ہے اور سَیِّدِ انبیا، حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم رسولوں میں سب سے اَفضل اور اعلیٰ ہیں، اس آیت سے اور اس کے سِوا بکثرت آیات و احادیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو غیب کے عُلُوم عطا فرمائے اور غیب کے علوم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، شبِ معراج کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

---

1 … روح البیان، پ ۲۹، الجن: ۲۶-۲۷، ۱۰/۲۰۱ ملخصاً

www.dawateislami.net

وَسَلَّم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عطا کردہ علم کے ذریعے بارہا غیب کی خبریں اپنے پیارے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے بیان فرمائیں۔ چنانچہ

حضرتِ بِلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے قدموں کی آہٹ

جنّت کی سیر کے دوران سردارِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی کے قدموں کی آہٹ سماعت فرمائی، جس کے بارے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بتایا گیا کہ یہ حضرتِ بِلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ (1)

قُربان جایئے! کیا شان ہے مُؤَذِّنِ رسول حضرتِ سیِّدُنا بلالِ حبشی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے قدموں کی آہٹ جنّت میں سماعت فرمارہے ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو یہ مقام کس عمل کے سبب حاصِل ہوا آیئے! مُلاحظہ کیجئے:

حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ (ایک دفعہ) سرکارِ عالی وقار، محبوبِ رَبِّ غفّار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فجر کے وقت حضرتِ بِلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے فرمایا: اے بِلال! مجھے بتاؤ تم نے اِسلام میں کون سا ایسا عمل کیا ہے جس پر ثواب کی امید سب سے زیادہ ہے کیونکہ میں نے جنّت میں اپنے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سُنی ہے۔ عرض کیا: میں نے اپنے نزدیک کوئی اُمید افزا کام نہیں کیا۔ ہاں! میں نے دن رات کی جس گھڑی بھی وُضو یا غسل کیا تو اس قدر نماز پڑھ لی جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے مُقدَّر میں کی تھی۔ (2)

شرحِ حدیث

حکیمُ الاُمَّت حضرتِ علّامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کا ایک

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح کتاب المناقب، باب مناقب عمر، ۲/۴۱۸، حدیث:۶۰۳۷

2 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل بلال، ص ۱۰۲۵، حدیث:۲۴۵۸

www.dawateislami.net

معنی یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ یہ سب حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جسمانی معراج میں مُلاحظہ فرمایا تھا مگر یہ سوال کسی اور دِن فجر کی نماز کے بعد فرمایا۔ مزید فرماتے ہیں: حضرتِ بِلال (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے آگے جنّت میں جانا ایسا ہے جیسے نوکر چاکر بادشاہوں کے آگے چلتے ہیں۔ خیال رہے کہ معراج کی رات نہ تو حضرتِ بِلال (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ جنّت میں گئے، نہ آپ کو معراج ہوئی بلکہ حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس رات وہ واقعہ مُلاحظہ فرمایا، جو قیامت کے بعد ہو گا کہ ساری مخلوق میں سب سے پہلے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنّت میں داخِل ہوں گے اس طرح کہ حضرتِ بِلال (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) خادِمانہ حیثیت سے آگے آگے ہوں گے۔ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ❀ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو لوگوں کے انجام پر خبر دار کیا کہ کون جنّتی ہے اور کون دوزخی اور کون کس درجے کا جنّتی اور کس درجے کا دوزخی ہے ❀ دوسرے یہ کہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے کان اور آنکھ لاکھوں برس بعد ہونے والے واقعات کو سُن لیتے اور دیکھ لیتے ہیں، یہ واقعہ اس تاریخ سے کئی لاکھ سال بعد ہو گا مگر قربان ان کانوں کے آج ہی سُن رہے ہیں۔ ❀ تیسرے یہ کہ انسان جس حال میں زندگی گزارے گا اسی حال میں وہاں ہو گا، حضرتِ بِلال (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اپنی زندگی حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں گزاری وہاں بھی خادِم ہو کر ہی اُٹھیں گے۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے، شبِ اسریٰ کے دُولہا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے عظیمُ الشّان علمِ غیب کے ذریعے قیامت کے دن حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے قدموں سے پیدا ہونے والی آواز کو لاکھوں سال پہلے ہی سُن لیا، اس طرح اور بہت سے واقعات حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ علمِ غیب کو بیان کرتے ہیں،

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۰۰

www.dawateislami.net

آیئے اس بارے میں چند احادیثِ مبارکہ سُنتے ہیں: چنانچہ ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَیْتُ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَھَا یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین کو میرے لئے سمیٹ دیا لہٰذا میں نے زمین کے مشرقی اور مغربی تمام حصوں کو دیکھ لیا۔(1)

ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے لئے ساری دُنیا سے پردہ اُٹھا دیا، لہٰذا میں دُنیا کی طرف اور قیامت تک جو کچھ اس میں ہونے والا ہے اس کی طرف ایسے دیکھ رہا ہوں جس طرح اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔(2)

ارشاد فرمایا: میرے سامنے میری ساری اُمّت کو خاکی صورتوں میں پیش کیا گیا، جس طرح حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے سامنے تمام چیزوں کو پیش کیا گیا تھا، اور مجھے یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ کون مجھ پر ایمان لائے گا اور کون کُفر کرے گا، جب منافقین کو حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ باکمال وصف معلوم ہوا تو جل بُھن کر اعتراض کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اِن کا گمان یہ ہے کہ جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے میں اُن کے ایمان و کُفر اور اُن میں سے مومن و کافر کو جانتا ہوں حالانکہ ہم مُنافق و کافر ان کے ساتھ رہتے ہیں، ہمارے کفر و نفاق کا تو اِنہیں معلوم ہی نہیں، جب مُنافقین کا یہ طنز و اعتراض حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک سماعت تک پہنچا تو منبر پر رونق افروز ہو کر ارشاد فرمایا: اُن لوگوں کا کیا حال ہے جنہوں نے میرے علم پر اعتراض کیا ہے، (پھر ارشاد فرمایا) تم اب سے لے کر قیامت تک کی جس بات کے بارے میں پوچھنا چاہو پوچھو، میں تمہیں بتاؤں گا۔(3)

حضرت عبدُ اللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دونوں ہاتھوں میں کتابیں تھیں۔ فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کیسی کتابیں ہیں؟ ہم نے عرض کی: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے بغیر

1...مسلم، کتاب الفتن، باب ھلاک...الخ، ص ۱۱۸۲، حدیث: ۲۸۸۹

2...مجمع الزوائد، کتاب علامۃ النبوۃ، باب اخبارہ بالمغیبات، ۵۱۰/۸

3...تفسیر خازن، پ ۴، ال عمران، تحت الایۃ: ۱۷۹، ۳۲۸/۱

www.dawateislami.net

ہمیں کیسے معلوم ہو سکتا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے داہنے ہاتھ والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ رَبُّ الْعَالَمِین عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بھیجی ہوئی وہ کتاب ہے جس میں اہلِ جنّت کے نام ہیں اور ان کے آباء و اجداد اور قبیلوں کے نام ہیں اور آخر میں اُن سب کی کل تعداد بھی دی گئی ہے، نہ اِن میں اضافہ کیا جائے گا اور نہ ان میں کمی کی جائے گی۔ پھر دوسرے ہاتھ مبارک والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا: یہ رَبُّ الْعَالَمِین عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بھیجی ہوئی وہ کتاب ہے جس میں تمام دوخیوں کے، اُن کے آباء و اجداد کے اور اُن کے قبیلے کے نام ہیں، آخر میں اُن کی مجموعی تعداد بھی دی گئی ہے نہ ان میں اضافہ کیا جائے گا اور نہ ہی کمی کی جائے گی۔ (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حدیث پاک سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام اہلِ جنّت اور اہلِ دوزخ کو جانتے ہیں بلکہ اُن کے آباء و اجداد، اُن کے حسب نسب اور اُن کے قبیلے وغیرہ سب چیزوں کا علم، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہے حتی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ بھی جانتے ہیں کہ مخلوق میں سے کون خوش نصیب ایمان لائے گا اور کون بد نصیب اس سے محروم رہے گا۔

یقیناً یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بہت کرم ہے کہ اس نے ہمیں حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت میں پیدا فرمایا اور ہمیں ایمان کی دولت سے بھی سرفراز فرمایا، لہٰذا ہم سب کو چاہئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ایمان پر استقامت اور خاتمے کی دُعا کرتے رہا کریں اور ایمان کی حفاظت کی فکر کرتے ہوئے اپنے آپ کو تمام گُناہوں سے دُور رکھیں، خاص طور پر اُن برائیوں سے اپنے آپ کو بچائیں، جن کی وجہ سے ایمان برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الایمان بالقدر، ۱/۳۹

www.dawateislami.net

ڈَر لگتا ہے اِیماں کہیں ہو جائے نہ برباد
سرکار بُرے خاتمے سے مجھ کو بچانا
جب دَم ہو لبوں پر اے شہنشاہِ مدینہ
تم جلوہ دِکھانا مجھے کلمہ بھی پڑھانا
آقا مِرا جس وقت کہ دم ٹُوٹ رہا ہو
اُس وقت مجھے چہرۂ پُرنُور دِکھانا

(وسائلِ بخشش، ص352)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شرحُ الصدور میں ہے: بعض عُلمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: بُرے خاتمے کے چار اسباب ہیں۔(1) نماز میں سُستی۔(2) شراب نوشی۔(3) والدین کی نافرمانی۔ (4) مسلمانوں کو تکلیف دینا۔[1] یادرہے! کہ بُرے خاتمے یعنی مرتے وقت ایمان چھن جانے کے صرف یہی چار (4) اسباب نہیں بلکہ مختلف مقامات پر بُرے خاتمے کے اور بھی بہت سے اسباب بیان کئے گئے ہیں جن کی معلومات جاننے کیلئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا لکھا ہوا 40 صفحات پر مشتمل رسالہ **"بُرے خاتمے کے اسباب"** بہت مُفید ہے۔

رسالہ "بُرے خاتمے کے اسباب"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس رسالے میں آپ نے بُرے خاتمے سے مُتَعَلِّق احادیث، بُزرگانِ دِین کے اقوال اور حکایات کے ساتھ ساتھ چغلی و حسد کی تعریفات اور اِن بُرائیوں میں مبتلا ہونے کا دردناک انجام اور اَمْرَدوں سے میل جَول کا وبال بھی بیان فرمایا ہے، آج ہی تمام اسلامی بھائی

1 . . . شرح الصدور، باب علامة خاتمة الخیر، ص۲۷

www.dawateislami.net

مکتبۃُ المدینہ سے یہ رسالہ ہدیۃً حاصل کیجئے اور اس کا مطالعہ بھی فرمایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ تراجم کی کوشش سے اس رسالے کا انگلش، ہندی، سندھی، تامِل اور چائنیز سمیت 10 زبانوں میں ترجمہ ہوچکا ہے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رِسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "فیضانِ معراج" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی معراج کے ایمان افروز واقعہ کی مزید تفصیلات جاننے اور اس سے حاصل ہونے والے عظمتِ مُصطفٰے کے مدنی پھول چننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 134 صفحات پر مشتمل کتاب **"فیضانِ معراج"** کا مطالعہ کرنا بے حد مفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں ❀ معراج کے ترتیب وار مراحل کی تفصیلات ❀ مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کے سفر کے مشاہدات ❀ آسمانی سفر کے دوران اور جنّت و دوزخ کے مشاہدات ❀ انبیائے کرام سے ملاقات کی تفصیلات ❀ بہت سے متفرق مدنی پھول اور ❀ معراج شریف کے متعلق چند نعتیہ کلام وغیرہ نہایت عُمدہ و آسان انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔ لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً حاصل کر کے خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے، دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایمان کی سلامتی کی فکر کرنے، بُرائیوں سے بچنے اور نیکیوں پر

www.dawateislami.net

استقامت حاصل کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور 12 مَدَنی کاموں میں عملی طور پر شامل ہو کر دُنیا و آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کی کوشش کیجئے! 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام، ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں تِلاوت و نعت اور سُنّتوں بھرا بیان سننے، اجتماعی طور پر ذکرُ اللہ کرنے اور رِقّت انگیز دُعا میں اپنے گُناہوں سے تائب ہونے کے ساتھ ساتھ اچھی صحبت اِختیار کرنے کا موقع بھی میسر آتا ہے۔ حدیثِ پاک میں بھی اچھی صحبت اختیار کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔[1] جبکہ اِکٹھے ہو کر ذِکرُ اللہ کرنے والوں کو بخشش اور بُرائیوں کو نیکیوں سے بدلنے کی خوشخبری بھی سنائی گئی ہے۔[2] آیئے! ترغیب کیلئے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ایک ایمان افروز مَدَنی بہار بھی سُنتے ہیں چنانچہ

اِسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو!

چیچہ وَطنی (ضِلَع ساہیوال، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نے غفلتوں کی وادی میں گزرے ہوئے اپنے لمحاتِ زندگی کے بارے میں کچھ اِس طرح بیان کیا: میری زندگی بھرپور غفلت میں گزر رہی تھی، میرے اُجڑے ہوئے گلزار میں رشد و ہدایت کی بادِ بہار دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ایک عاشقِ رسول کی بابَرَکت صحبت کی بدولت چلی۔ ان کی اِنفِرادی کوشِش نے مجھے دعوتِ اسلامی کے قریب تر کر دیا اور میں مدَنی ماحول سے وابَستہ ہو گیا۔ جب میں پہلی بار ہفتہ وار سنَّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا تو میں نے اوّل تا آخِر بیان سننے کی سعادت حاصل کی، یہ سب کچھ مجھے بہُت اچّھا لگا لیکن جب اجتماع میں شریک اسلامی بھائی ایک آواز میں دیوانہ وار ذِکرُ اللہ میں مصروف ہوئے تو مجھے بے اختیار ہنسی آگئی کہ یہ لوگ کیا پاگلوں کی طرح شُروع ہو گئے ہیں! (اَلْعِیَاذُ بِاللہ) میں اِسی طرح کے

---

1 ۔۔۔ مسند احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/۲۳۳، حدیث: ۸۴۲۵ ماخوذاً

2 ۔۔۔ شعب الایمان، الفصل الثانی فی ذکر آثار ۔۔۔ الخ، ۱/۴۵۴، حدیث: ۶۹۵ ماخوذاً

www.dawateislami.net

اَحمقانہ وسوسوں میں مگن تھا کہ یکایک روحانیّت کا ایک ایسا جھونکا آیا کہ میں خود بخود ذِکْرُ اللہ میں لگ گیا اور ایسا مَست ہوا کہ اپنے گرد وپیش کی خبر ہی نہ رہی، دل پر عجیب کیف وسُرُور طاری ہوگیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس ذکرو دعا کی بَرَکت سے میری طبیعت میں سنجیدگی پیدا ہوگئی اور سابِقہ گناہوں سے توبہ کرکے میں صلوٰۃ وسنّت کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ میں نے چہرے پر داڑھی مبارک اور سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمضانُ المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کرنے کی سعادت بھی مُیَسَّر آئی، اب میرے والدِ محترم نے بھی داڑھی شریف سجالی ہے اور تمام گھر والے سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ میں داخِل ہوچکے ہیں۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کردیا دیکھو اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کردیا دیکھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم اپنے پیارے پیارے آقا، شبِ معراج کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ علمِ غیب کے بارے میں سُن رہے تھے، آیئے مزید سُنتے ہیں، چنانچہ معراج کی رات جب جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان سے ایک آواز سُنی تو سرِ اقدس آسمان کی طرف اُٹھایا اور ارشاد فرمایا کہ آسمان کا یہ دروازہ آج کھولا گیا ہے اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس دروازے سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ فرشتہ آج نازل ہوا ہے اور آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا۔ (1)

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آسمان کے کروڑوں دروازے ہیں، جن سے مختلف چیزیں آتی جاتی ہیں، ایک دروازہ وہ بھی ہے جو صرف معراج کی رات حضور انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے کھولا گیا۔ (2)

1... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل الفاتحۃ... الخ، ص ۳۱۴، حدیث: ۸۰۶

2... مرآۃ المناجیح، ۸/۱۳۸ ملخصاً

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قربان جایئے پیارے آقا، شبِ اسریٰ کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظیمُ الشان قوّتِ سماعت پر کہ زمین پر رہتے ہوئے نہ صرف آسمان کی آواز سُن لی بلکہ آسمانی دروازے اور اُس سے نازل ہونے والے فرشتے کو بھی ملاحظہ فرمالیا اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے عظیمُ الشان علمِ غیب کے ذریعے یہ بھی ارشاد فرمادیا کہ نہ تو یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی کھولا گیا ہے اور نہ ہی یہ فرشتہ آج سے پہلے کبھی زمین پر نازل ہوا ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **سماعتِ مُصطفٰی** کو گویا ایک شعر میں یُوں لکھتے ہیں:

دُور و نزدِیک کے سُننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص300)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا شان ہے ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کہ زمین پر رہتے ہوئے آسمان کے احوال بیان فرمارہے ہیں اور جب آسمان پر تھے تو زمین کے احوال سے باخبر تھے جیسا کہ حضرتِ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں جنّت میں داخل ہوا تو اس میں قراءت سُنی، میں نے پوچھا، یہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے عرض کیا: یہ حضرت حارثہ بن نعمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔[1] اسی طرح حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت نُعَیمُ بن عبدُ اللہ نُحّام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کھانسی کو جنّت میں سُنا۔[2]

معلوم ہوا کہ زمین پر رہتے ہوئے آسمان، جنّت، عرش اور تمام ملائکہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیشِ نظر ہیں اور جنّت میں موجود ہیں تو فرشِ زمین پر ہونے والے احوال سے باخبر ہیں۔

1...کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر مناقب حارثۃ...الخ، ۲۱۶/۴، حدیث:۴۹۸۲

2...کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر مناقب نعیم...الخ، ۲۸۹/۴، حدیث:۵۱۷۷

www.dawateislami.net

عرش پر بھی سلطنت ہے فرش پر بھی سلطنت دونوں عالَم پر تمہاری ہے حکومت یارسول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۲۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایسی پیاری پیاری باتیں سُننے سیکھنے اپنے دل میں عشقِ رسول کا چراغ روشن کرنے اور پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں کے مطابق زندگی گُزارنے کے لئے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے ،اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی فیضان سے صرف عام اسلامی بھائی ہی فائدہ نہیں اٹھا رہے بلکہ یہ مسجد بھرو مدنی تحریک تو عوام کے ساتھ ساتھ شخصیات میں بھی مدنی کاموں کی دھومیں مچانے اور ان تک بھی نیکی کی دعوت کے ذریعے دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچانے میں مصروفِ عمل ہے۔

مجلس وکلاء و ججز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اس وقت خدمتِ دین کے تقریباً 103 شعبہ جات میں مدنی کام کر رہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلسِ وُکلاء و ججز"** بھی ہے، وکالت ہمارے معاشرے کا اہم ترین شعبہ ہے، جس سے کثیر لوگ وابستہ ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"وَکالت"** سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے لیے بھی دعوتِ اسلامی کے تحت **"مَجْلِسِ وُکَلا و ججز"** کے نام سے باقاعدہ ایک مجلس قائم ہے،اس مجلس کا بنیادی مقصد ججز اور وکلاء کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے ،اس مَدَنی مَقْصَد **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** کے مُطابِق زِندگی گُزارنے اور فکرِ آخِرت کا مَدَنی ذِہن بھی بنا رہی ہے۔ وقتاً فوقتاً وکلاء و ججز کے تربیتی اجتماعات اور مدنی مذاکروں کا سلسلہ بھی ہوتا ہے، کئی عاشقانِ رسول وکلاء و ججز کے گھروں میں بھی مدنی حلقہ اور اجتماعِ ذِکر و نعت وغیرہ کی ترکیب ہوتی ہے۔اللہ تعالٰی **"مجلس وکلا و ججز"** کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔اٰمین

www.dawateislami.net

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شہیدانِ دعوتِ اسلامی کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رجبُ المرجب میں شہیدانِ دعوتِ اسلامی کی یادیں بھی وابستہ ہیں۔ آیئے اُن شہیدانِ دعوتِ اسلامی کا ذکرِ خیر سُنتے ہیں: دَرْاَصْل تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی بڑھتی ہوئی شان و شوکت سے بوکھلا کر بعض دُشمنوں نے 25 رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۱۶ھ پیر کی رات تقریباً 12 بجے مرکزُالاولیاء (لاہور) میں شَیْخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی ابوبلال حضرتِ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جان لینے کی ناکام کوشش کی، مگر "جسے خدا رکھے اسے کون چکھے" دُشمن کا منصوبہ خاک میں مل گیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سُنّتوں کی مزید خدمت لینے کے لئے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشق کو آنچ نہ آنے دی، البتہ اس فائرنگ کے نتیجے میں آپ کے دو(2) قریبی مبلغینِ دعوتِ اسلامی الحاج اُحد رضا عطّاری قادری رضوی اور محمد سجاد عطّاری قادری رضوی جامِ شہادت نوش کر گئے۔

شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس موقع پر بِسمِ اللہِ کے 19 حروف کی نسبت سے 19 اَشعار پر مشتمل ایک کلام بھی تحریر فرمایا تھا آیئے اس کے چند اَشعار سُنتے ہیں:

اچانک دُشمنوں نے کی چڑھائی یَارَسُوْلَ اللہ ہوئے دو جاں بحق اسلامی بھائی یَارَسُوْلَ اللہ
مِرا دشمن تو مجھ کو ختم کرنے آ ہی پہنچا تھا میں قرباں تم نے میری جاں بچائی یَارَسُوْلَ اللہ
شہیدِ دعوتِ اسلامی سجّاد و اُحد آقا رہیں جنّت میں یکجا دونوں بھائی یَارَسُوْلَ اللہ
نہیں سرکار! ذاتی دشمنی میری کسی سے بھی مِری ہے نفس و شیطاں سے لڑائی یَارَسُوْلَ اللہ

www.dawateislami.net

مقابل دشمن اسلام کے ایسا بنا گویا کوئی دیوار ہو سیسہ پلائی یارسُولَ اللہ
یہی ہے جرم میرا سنّتوں کا ادنیٰ خادم ہوں ہے میں نے سنّتوں سے لو لگائی یارسُولَ اللہ
اگرچہ جان جائے خدمتِ سنّت نہ چھوڑوں گا شہا! کرتے رہیں مشکل کُشائی یارسُولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۴۹-۳۵۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے سفر معراج اور علمِ غیب مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق مدنی پھولوں کو سمیٹنے کی کوشش کی چنانچہ ہم نے سنا کہ ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معراج کا عظیمُ الشان معجزہ(Miracle)عطا فرمایا ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دل معراج پر تشریف لے جانے سے پہلے نور وحکمت سے مزید بھر دیا گیا ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسجدِ اقصیٰ میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی امامت فرمائی ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آسمانوں کی سیر فرمائی ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شبِ معراج ایک عظیم نعمت یہ عطا ہوئی کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا دِیدار کیا ❀ اور شرفِ ہم کلامی سے بھی سرفراز ہوئے ❀ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے واپس تشریف لاکر واقعۂ معراج کا انکار کرنے والے کفّارِ قریش کے سامنے بیتُ المقدس کی نشانیاں بیان فرمائیں ❀ کفّارِ قریش کے قافلوں کے احوال بیان فرمائے ❀ حتی کہ غیب جاننے والے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قافلوں کی واپسی کا وقت بھی ارشاد فرما دیا ❀ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر علمِ غیب کے وہ دروازے کھولے کہ خود آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے لئے ساری دُنیا سے پردہ اُٹھا دیا لہٰذا میں دُنیا کی طرف اور قیامت تک جو کچھ اس میں ہونے والا ہے اس کی طرف ایسے دیکھ رہا ہوں جس طرح اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا　　جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ناخن کاٹنے کی سُنّتیں اور آداب

رسالہ "**101 مدنی پھول**" سے ناخُن کاٹنے کے چند مدنی پُھول سُنتے ہیں: ❀ جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے۔[2] صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ مَوْلانا امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن تَرَشْوائے (کاٹے) اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرَشْوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔[3] ❀ ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔[4] ❀ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے تر

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

2 . . . دُرِّمُختار، ۹/۶۶۸

3 . . . دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتَار، ۹/۶۶۸، بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ص ۲۲۶، ۲۲۵

4 . . . دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحیاءُ الْعُلُوم، ۱/ ۱۹۳

www.dawateislami.net

تیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔[1] ❀ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔[2] ❀ دانت سے ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔[3] ❀ ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔[4]

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (304 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سَفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سَفَر کرتا رہوں پَرْوَرْدِگار سُنّتوں کی تَربِیَت کے قافِلے میں بار بار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو

---

1 . . . دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحیاءُ العُلوم، ۱/ ۱۹۳

2 . . . عالمگیری، ۵/ ۳۵۸

3 . . . عالمگیری، ۵/ ۳۵۸

4 . . . عالمگیری، ۵/ ۳۵۸

www.dawateislami.net

پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔(4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔)23 رجب المرجب 1438ھ،20 اپریل 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **22 اپریل** بعد نمازِ عشاء تقریباً **09:15pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں“۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"آقا کا مہینا"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) شعبان کے 5 حروف کی بہاریں (۞) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کا جذبہ (۞) موجودہ مسلمانوں کا جذبہ (۞) نفل روزوں کا پسندیدہ مہینا (۞) آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم شعبان کے اکثر روزے رکھتے تھے (۞) شعبان کے روزے رکھنا سنت ہے (۞) دعوتِ اسلامی میں روزوں کی بہاریں (۞) بھلائیوں والی راتیں (۞) ڈھیروں گناہگاروں کی مغفرت (۞) مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینا (۞) حضرت داوٗد علیہ الصلوٰۃ و السّلام کی دعا (۞) مغرب کے بعد 6 نوافل (۞) سال بھر جادو سے حفاظت (۞) امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی التجائیں، اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ **"آقا کا مہینا"** کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔ بڑا سائز (12) روپے چھوٹا سائز (8) روپے

www.dawateislami.net

کتاب:**فیضانِ معراج**:اس کتاب کے مطالعے سے ہمیں معلوم ہوگا(۞)واقعہ معراج کا بیان(۞)شبِ معراج کے مشاہدات(۞)قرآن میں معراج کا بیان (۞)معراج کا جسمانی ثبوت (۞)50نمازوں سے 5نمازیں ہونے کا واقعہ۔(۞)گناہوں سے نجات پانے کا نُسخہ(۞)معراج کے حوالے سے مفید معلومات۔۔۔۔45روپے ہدیہ

رسالہ: **گُستاخانِ رسول کا عملی بائیکاٹ کیجئے**: یہ رسالہ پڑھنے سے آپ جان سکیں گے(۞)ابولہب کا عبرت ناک انجام(۞)محبوبِ خدا کو تکلیف دینے والے پر لعنت(۞)مذاق کرنے والوں کا انجام(۞)فقہاء کی نظر میں گستاخ کا حکم(۞)عاشقِ رسول کی غیرتِ ایمانی۔16روپے ہدیہ۔

رجب میں یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اے اللہ عزوجل!تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا(المعجم الاوسط للطبرانی ج3ص85حدیث:3939)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں،آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
20اپریل 2017ء	سُرمہ لگانے کے 4مدنی پھول (101مدنی پھول ص27)	کفرو شرک سے پناہ کی دُعا(مدنی پنج سُورہ ص222)	
27اپریل 2017ء	شعبان کے روزوں کے فضائل(آقا کا مہینا،ص5تا6)	تعزیت کرتے وقت کی دُعا(مدنی پنج سُورہ ص223)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز،باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net